

447

آیات نمبر 14 تا 20 میں رسول اللہ (ﷺ) کو اپنے دین پر جمے رہنے اور منکرین کی کسی
بات کو قبول نہ کرنے کی ہدایت۔ قیامت کے لئے وہی لوگ جلدی مچارہے ہیں جو اس پر یقین
نہیں رکھتے۔ اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ جو شخص آخرت طلب کرتا ہے اسے دنیا
اور آخرت دونوں دی جاتی ہیں لیکن جو دنیا طلب کرتا ہے اسے دنیا کا کچھ حصہ دے دیا جاتا
ہے لیکن پھر اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا

وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿۱۴﴾ اور وہ
لوگ جو ان کے بعد اس کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اس کی طرف سے ایک سخت
تردد انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَ اسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ ۚ
وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ سوائے پیغمبر (ﷺ)! آپ لوگوں کو اسی دین کی طرف
بلاتے رہیں جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اور خود بھی اسی پر مضبوطی کے ساتھ قائم
رہیں اور منکرین کی خواہشات کی پیروی نہ کریں وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَكُمْ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں اللہ کی
طرف سے نازل کی ہوئی تمام کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ
تمہارے درمیان انصاف سے فیصلہ کروں اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ
لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا ۚ وَ اِلَیْهِ
الْمَصِیْرُ ﴿۱۵﴾ اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور
تمہارے اعمال تمہارے لئے، ہمارے اور تمہارے درمیان کسی بحث و تکرار کی
ضرورت نہیں، اللہ ہی قیامت کے دن ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف سب

کو واپس لوٹ کر جانا ہے وَ الَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ
لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ عَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ
شَدِيۡدٌ۝۱۶ جو منکرین اُن اہل ایمان سے جو اللہ کی دعوت پر ایمان لے آئے ہیں، اللہ
کے دین کے بارے میں جھگڑتے ہیں تو ان کی یہ حجت بازی ان کے رب کے نزدیک
باطل ہے اور ان لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے اَللّٰهُ
الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَ الۡمِيۡزَانَ‌ؕ وَ مَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
قَرِيۡبٌ۝۱۷ وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب نازل کی جو عدل وانصاف
کے لئے میزان ہے اور تمہیں کیا خبر کہ شاید فیصلے کی گھڑی قریب ہی آپہنچی ہو
يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا‌ ۚ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ
مِنۡهَا ۙ وَ يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَـقُّ‌ؕ قیامت کے بارے میں جلدی تو وہی لوگ کرتے
ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے رہتے
ہیں اور جانتے ہیں کہ اس کا آنا برحق ہے اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ
لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ۝۱۸ یادرکھو! جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں بیشک
وہ انتہا درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَ
هُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ۝۱۹ اللہ اپنے بندوں پر بڑا ہی لطف وکرم کرنے والا ہے، جسے
چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور وہ بڑی طاقت والا اور سب پر غالب ہے
رکوع [۲] مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ‌ ۚ وَ مَنۡ كَانَ

يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿٢٠﴾

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو تو ہم اس کے لیے اس کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو تو اسے ہم اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں پھر آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ہو گا۔